امریکی صدر اوبامہ کے انتخاب پر حضرت مولانا سمیع الحق کا اخباری بیان وتبصرہ

۵؍نومبر (اسلام آباد) جمعیۃ علماء اسلام کے سربراہ سینیٹر مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ امریکیوں نے ایک سیاہ فام شخص کو منتخب کر کے اسلام کے ابدی سنہری اصولوں اور انسانی اقدار کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر لی ہے۔ یہ اسلام اور نبی آخر الزمان کے اعلان کردہ نظریہ انسانیت کی فتح ہے جس نے آخری حج میں میدان عرفات کے الوداعی خطبہ میں رنگ ونسل کی پیدا کردہ ہر تفریق کو قدموں میں روندھ ڈالا۔ مولانا سمیع الحق یہاں اپنی رہائش گاہ پر ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن پریس ٹی وی PRESS TV کو انٹرویو دے رہے تھے ڈیڑھ گھنٹہ کے اس انٹرویو میں مولانا نے عالم اسلام ایران، افغانستان اور پاکستان پر امریکی یلغار اور اس سے پیدا شدہ صورتحال پر تفصیل سے روشنی ڈالی، مولانا سمیع الحق نے کہا کہ ابھی نئے امریکی صدر باراک اوباما کے بارہ میں پاکستان اور مسلمانوں کے حق میں بہتر توقعات قبل از وقت ہیں' بظاہر ان کی تبدیلی کا سلوگن امریکی عوام کے لیے ہے اور اسلامی دنیا میں ایسی کسی تبدیلی کی توقع خوش فہمی ہوگی، کیونکہ بش نے بھی صدارت کے بعد ان ساری امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا ہوسکتا ہے کہ تبدیلی اور تسلسل کے اس جنگ میں مسلمانوں کے بارہ میں تسلسل کو برقرار رکھا جائے مگر ایک کالے اور سیاہ فام رنگ شخص کو منتخب کر کے امریکی نے صدیوں سے جاری اس غیر انسانی نظریہ کو دفن کر دیا ہے جس کے بنا پر صدیوں سے کالے انسانوں کو دنیا سے جہازوں سے بھر بھر کر جانوروں کی طرح امریکہ لا کر غلام بنایا جاتا رہا اور ان سے معاشرہ کے ہر ہر شعبہ میں حقیر اور بدتر سلوک کیا جاتا رہا ان کی تعلیمی ادارے، ہسپتالیں، گزرگاہیں اور لفٹ تک الگ رکھے گئے اسی کالے نسل کے غیر اختیاری ''گناہ'' میں لاکھوں انسان مارے گئے اور کالوں کے عظیم مصلح اور لیڈر مارٹن لوتھر قتل کر دیئے گئے اور کسی بھی کالے کو رنگ کے بناء پر امریکہ میں اقتدار سے دور رکھا گیا مگر آج امریکیوں کی اکثریت نے اسلام کے آفاقی نظریہ سیاست اور ہمہ گیر اخلاقی قدروں کو تسلیم کر لیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہم سب آدم کے اولاد ہیں آدم کی پیدائش مٹی سے ہے کسی سرخ وسفید انسان کو کالے پر فضیلت نہیں۔ امریکہ کے موجودہ انتخابات کا دنیائے انسانیت کو یہی پیغام ہے کہ اسلام قرآن وسنت اور نبی کریم کے تعلیمات برحق ہیں اور دنیا کو جلد یا بدیر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۶؍نومبر ۲۰۰۸ء کے قومی اخبارات)